۱۰؍ نومبر ۱۹۱۱ء

خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

قرآن شریف اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ کی کوئی حدوبسط نہیں، اسی طرح اس کے کلام کی بھی کوئی حدوبسط نہیں۔ لہٰذا کلام الٰہی کی تفسیر کو ہم کسی خاص معنی میں محدود نہیں کر سکتے۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ بظاہر چاہئے تھا کہ خدا ہی اس کی کوئی تفسیر کر دیتا مگر خدا تعالیٰ نے اپنی کتاب کی کوئی تفسیر نازل نہیں فرمائی۔ پھر نبی کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قرآن شریف کی کوئی تفسیر نہیں کی۔ ان کے بعد خلفائے راشدین کا حق تھا انہوں نے بھی کوئی تفسیر نہیں کی۔ پھر فقہ کے ائمہ اربعہ گزرے ہیں۔ حضرت امام ابو حنیفہ ۸۴ ہجری میں ہوئے۔ بہت قریب وقت میں تھے۔ صحابہ کو دیکھا مگر کوئی تفسیر قرآن شریف کی نہ لکھی۔ پھر امام شافعی ہوئے۔ امام مالک ہوئے۔ امام احمد حنبل ہوئے۔ مگر کسی نے قرآن شریف کی تفسیر نہ لکھی۔ پھر محدثین بخاری، ترمذی، ابوداؤد بڑے شاندار لوگ گزرے ہیں۔ پر انہوں نے بھی کوئی تفسیر نہیں لکھی۔ صوفیائے کرام میں خواجہ معین الدین،

شہاب الدین سہروردی' حضرت مجدد شاہ نقشبند' حضرت سید عبدالقادر جیلانی بڑے عظیم الشان لوگ ہوئے۔ علم ظاہر کے ساتھ علم باطن بھی رکھتے تھے۔ مگر کسی نے کوئی تفسیر نہیں لکھی۔ حضرت شیخ شہاب الدین کی ایک تفسیر ہے۔ مگر اس میں انہوں نے اپنی کوئی تحقیقات نہیں لکھی۔ میں نے بھی ایک تفسیر لکھی تھی اور لوگوں نے اصرار کیا کہ جلد چھپواؤ۔ مگر میں نے سوچا کہ میری تفسیر کو دیکھ کر بعد میں آنے والے لوگ ان معنوں پر حصر کرنے لگیں گے کہ یہی معنے ہیں اور بس۔ اور اس طرح قرآن شریف کے حقائق و معارف کا دروازہ آئندہ کے لئے اپنے اوپر بند کریں گے۔ یہ مولا کریم کی کتاب ہے۔ ہر زمانہ کے مباحثات کا اس میں جواب ہے۔ اور ہر زمانہ کے لئے شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس:۵۸) ہے۔ اس کو محدود نہیں کر دینا چاہئے۔ ہاں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ تفسیر میں لغت عرب سے باہر نہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء جو قرآن شریف میں ہیں' ان سے باہر نہ جائیں۔ چودہ ضروریات اسلام ہیں۔ کلمۂ شہادت' نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج' امر بالمعروف' نہی عن المنکر' یہ سات ہوئے۔ ایسا ہی سات عقائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان' فرشتوں پر' کتب الٰہیہ پر' انبیاء پر' تقدیر پر' جزاء و سزا پر' جن میں جنت و نار شامل ہیں۔ یہ کل چودہ باتیں ہیں جو تمام مسلمانوں میں مشترکہ ہیں اور ان کا منکر اسلام سے باہر ہے۔ یہ چودہ علوم ہیں۔ ان کے خلاف نہ کسی کا قول' نہ کسی کا فعل جائز ہے۔ کوئی تفسیر ان کے خلاف نہ ہو۔ سوم' تعامل کے برخلاف جو بات کوئی پیش کرے' وہ ماننے کے قابل نہیں۔ تفسیر کے وقت ان باتوں کو نگاہ میں رکھنا چاہئے اور اس کے بعد جس طرح خدا کے عجائبات بے انتہاء ہیں اسی طرح اس کے کلام کے معارف بھی بے انتہاء ہیں۔ قرآن شریف ایک سمندر ہے۔

(بدر جلد ۱۱ نمبر ۴' ۵ ------ ۱۶/ نومبر ۱۹۱۱ء صفحہ ۲)

☆-☆-☆-☆